السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قصاب سے اور قربانی کرنے والے شخص سے معاہدہ ہے کہ کھال کا نرخ گو کتنا ہی ہو، لیکن قصاب کو ایک نرخ معین پر دی جائے گی اور اس میں قصاب کی رعایت بھی ملحوظ ہے، یعنی قیمت کم معین کی گئی تو جائز ہے یا نہیں اور قربانی میں خلل واقع ہوا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب نمبر 4 سے جواب نمبر 5 کا ظاہر ہے، کیونکہ اس میں بھی قربانی کرنے والے کا اپنی قربانی کی کھال کا بیچنا ہے، جو ناجائز ہے اور اس میں جو معاہدہ ہے وہ ناجائز ہے مزید برآں ایک اور امر بھی ناجائز ہے وہ یہ کہ جس قدر قصاب کی رعایت ملحوظ ہوگی، اُس قدر قربانی کی کھال اُجرت میں محسوب ہوگی اور قربانی کی کھال کل ہو، خواہ بعض، قصاب کی اجرت پر دینا ناجائز ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ : محمد عبداللہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 308

محدث فتویٰ